Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۴ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ - ۱۸ شہادت ۱۳۵۲ہش - ۱۸ اپریل ۱۹۷۳ء	نمبر ۸۵

سید الاولین و الآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و برکات کا مبارک تذکرہ

سیرۃ النبی ؐ کے جلسہ میں علمائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایمان افروز تقاریر

مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ — ربوہ میں ۱۶ اپریل ۱۹۷۳ء (مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ) کو یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم شایانِ شان طریق سے منایا گیا۔ اس دن اہل ربوہ کے ایک جلسہ عام میں سید الاولین و الآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عدیم النظیر فضائل و برکات کا مبارک تذکرہ کیا گیا اور بارگاہِ نبوی میں نذرانہ عقیدت و محبت پیش کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ہماری نجات اسی میں ہے کہ ہم حضور ؐ کے کامل ترین اسوہ کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں اور کثرت کے ساتھ آپ ؐ پر درود و سلام بھیجتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے انوار و برکات کو حاصل کر کے ہم غلبۂ اسلام کی اس عظیم مہم میں کامیاب ہو سکیں جو اس زمانہ میں جاری کی گئی ہے۔

یہ جلسۂ عام کل صبح سوا نو بجے مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اس میں کثرت کے ساتھ احباب شامل ہوئے۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ تمام دفاتر اور تعلیمی اداروں میں تعطیل تھی۔ جلسہ کی کارروائی کے دوران ربوہ کے تمام بازار اور کاروباری ادارے بھی بند رہے۔

اس جلسہ میں صدارت کے فرائض صدر عمومی چودھری بشیر احمد خان صاحب کی درخواست پر صوبائی امیر محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا نے سرانجام دیئے۔

جلسہ کے دوران جملہ سامعین زیر لب بکثرت درود شریف پڑھتے رہے۔

کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم مظفر احمد صاحب منصور نے کی۔ بعد ازاں مکرم صالح محمد صاحب شاہد واقفِ زندگی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم نعتیہ کلام خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔ جلسہ کے دوران مکرم چودھری عبدالسلام صاحب اختر ایم اے اور مکرم الحاج چودھری شبیر احمد صاحب نے بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نظمیں پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

سب سے پہلے مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلادِ عربیہ نے "انک لعلیٰ خُلق عظیم" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ عالیہ پر روشنی ڈالی اور اس ضمن میں حضور ؐ کی سیرۃ طیبہ کے متعدد واقعات بیان کئے۔ بعد ازاں مکرم منیر الدین صاحب شمس (ابن حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم ؓ) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے توکل علی اللہ اور استقامت پر تقریر فرمائی۔ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر سابق نائب امام مسجد لنڈن نے متعدد نہایت دلآویز تاریخی واقعات کی روشنی میں اس والہانہ عشق و محبت کو واضح کیا جو صحابہ رضی اللہ عنہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات سے تھی۔ مکرم عبدالمنان صاحب طاہر متعلم جامعہ احمدیہ نے حضور ؐ کی شفقت علیٰ خلق اللہ کو واضح کیا۔ ازاں بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشقِ رسول ؐ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے حضور علیہ السلام کے وجد آفرین اشعار اور ایمان افروز حوالوں سے ثابت کیا کہ عشق و محبت کے جو بھی تقاضے اور آثار ہوتے ہیں ان سب کی رو سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے عاشق صادق تھے۔ آپ نے اپنا وجود محبتِ رسول کی راہ میں بالکل کھو دیا تھا یہی وجہ ہے کہ آپ ؑ فرماتے ہیں ؎

جان و دلم فدائے جمال محمد ؐ است
خاکم نثار کوچۂ آلِ محمد است

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کی تقریر کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے تقریر فرمائی۔ آپ نے "طبقہ نسواں پر رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات" کو بڑے مؤثر رنگ میں واضح فرمایا۔ آپ نے بعثت نبوی ؐ سے قبل عورتوں کی حالت کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر لحاظ سے عورت کی عزت و تکریم کو قائم کیا، ان کے حقوق انہیں دلائے اور نہ صرف دنیا میں بلکہ اخروی زندگی میں بھی انہیں اجر و ثواب کی بشارت دیکر ان پر بے پایاں احسان فرمائے۔

آخر میں صدر جلسہ محترم مرزا عبدالحق صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں فضائل نبوی ؐ کے مختلف پہلوؤں کو مختصراً واضح فرمایا اور بتایا کہ آپ ؐ کے حسن و احسان کو اپنے ذہنوں میں مستحضر رکھتے ہوئے آپ ؐ پر بکثرت درود پڑھنا از بس ضروری ہے تا کہ اللہ تعالیٰ حضور ؐ کے طفیل ہمیں بھی اپنی برکات سے نوازے اور اس زمانہ میں غلبۂ اسلام کے لئے جو عظیم مہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے جاری کی گئی ہے وہ جلد سے جلد کامیابی سے ہمکنار ہو۔

صاحب صدر کی درخواست پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح یہ بابرکت جلسۂ سیرۃ النبی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۷ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت کچھ بہتر ہے لیکن تاحال سر اور کمر میں درد کی تکلیف ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۷ شہادت۔ مبلغ ڈنمارک محترم سید مسعود احمد صاحب (ابن حضرت میر میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کئی سال تک ڈنمارک میں فریضۂ تبلیغ اسلام بجالانے کے بعد کل شب بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

مکرم نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم تحریر فرماتے ہیں۔ برادرم مکرم سلطان احمد صاحب طاہر کراچی میں گھٹنے میں شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پہلے تو چلنے پھرنے سے بھی معذور ہو گئے تھے۔ اب قدرے افاقہ ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔

محترم سید داؤد احمد صاحب کی تشویشناک علالت

تحریک دعائے خاص

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص و ممتاز خادم محترم سید داؤد احمد صاحب تا حال تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ پرسوں سانس کی تکلیف بہت بڑھ گئی تھی۔ اب اس سے تو آرام ہے لیکن رات بہت گھبراہٹ رہی۔ ہر ممکن علاج کے باوجود ابھی تک افاقہ کی کوئی قابلِ اطمینان صورت پیدا نہیں ہوئی۔

احباب جماعت خاص درد و الحاح اور توجہ کے ساتھ دعا کریں کہ شافیٔ مطلق اپنے فضل سے محترم میر صاحب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ماہ شہادت ۱۳۵۲ ہش

مومنوں کی دو انقلاب انگیز صفات

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کی دو بنیادی صفات یہ بیان فرمائی ہیں کہ وہ نماز قائم کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے کے لئے مستعد رہتے ہیں جیسا کہ سورۃ البقرہ کے شروع میں ہی متقیوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۔ مومنوں کی ان دو صفات کا قرآن مجید میں بار بار ذکر آتا ہے۔ اس میں شک نہیں اِقَامَۃِ الصَّلٰوۃِ اور انفاق فی سبیل اللہ مومنوں کی دو بنیادی صفات ہیں لیکن اگر الصَّلٰوۃ اور رزق کے لغوی معنوں پر غور اور تدبر کیا جائے تو یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ اور مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ میں صرف نمازوں کے قیام اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کے انفاق کی ہی تلقین نہیں کی گئی ہے بلکہ مومنوں کی دو بنیادی صفات بیان کر کے انہیں ان کے دو نہایت اہم فرائض کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جن کا اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے سے گہرا تعلق ہے۔ بلکہ حق یہ ہے کہ اُن دو فرائض کو کما حقہٗ ادا کئے بغیر مومنوں کو دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کی توفیق مل ہی نہیں سکتی۔

جہاں تک پہلی صفت یعنی یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ کا تعلق ہے اس میں یقیناً بدرجہ اولیٰ نماز قائم کرنے ہی کی تلقین کی گئی ہے لیکن چونکہ الصَّلٰوۃ کے لغوی معنے لاٹھی کو آگ پر رکھ کر اسے سینک پہنچانے اور اس طرح نرم کر کے اس کی کجی دور کرنے اور اسے سیدھا کر دینے کے ہیں اس لئے اس آیت میں صرف روکھی پھیکی نمازیں پڑھنے کا ہی ذکر نہیں ہے بلکہ نمازوں کے التزام کے ذریعہ الصَّلٰوۃ کے پورے عمل کو اپنے پر وارد کرنے کا ذکر ہے یعنی یہ کہ مومن نمازوں کے ذریعہ اپنے نفوس کو اتنا گداز کرتے اور خشوع و خضوع اور سوزشی و حرقت کی مدد سے جو نماز کے اصل لوازم ہیں اپنے قلوب کو اتنا نرم بناتے ہیں کہ سب میل کچیل دور ہونے کی وجہ سے وہ بالکل پاک صاف ہوئے بغیر نہیں رہتے اس طرح وہ تزکیۂ نفوس اور تطہیر قلوب کی دولت سے مالا مال ہو جاتے اور اسلامی تعلیم کا جیتا جاگتا نمونہ بنتے گئے ہیں سو اگر دیکھا جائے تو یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ میں صرف نماز قائم کرنے ہی کی تلقین نہیں کی گئی بلکہ نماز کی علّت غائی کی طرف اشارہ کر کے مومنوں کو ان کے ایک اہم فرض کی طرف توجہ دلائی گئی اور وہ فرض یہی ہے کہ وہ تزکیۂ نفوس اور تطہیر قلوب کی دولت سے مالا مال ہو کر اپنے قلوب کو اسلامی تعلیم کا جیتا جاگتا نمونہ بنائیں یہاں تک کہ ان کے وجود خدا نما وجود بن کر صداقتِ اسلام کی ایک زندہ اور درخشندہ و تابندہ دلیل کی صورت اختیار کر لیں۔

اسی طرح جہاں تک مومنوں کی دوسری صفت وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ کا تعلق ہے اس میں یہی نہیں بتایا گیا کہ مومن اپنے اموال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں بلکہ کہا یہ گیا ہے کہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے وہ حسب توفیق خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ سو گویا خرچ کرنے کی صفت مال تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں ہر وہ چیز آ جاتی ہے جو خدا نے انسان کو عطا کی ہے۔ انسان کے قویٰ اس کی طاقتیں، استعدادیں، صلاحیتیں، مال اولاد، علم اور سب سے بڑھ کر ہدایت اور حق و صداقت کی نعمت یہ سب چیزیں اس میں شامل ہیں۔ اس لحاظ سے مومنوں کی دوسری صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنے قویٰ، اپنی طاقتوں، استعدادوں، صلاحیتوں اپنے مال و اولاد علم الغرض ہر شئے کو خدا کی راہ میں وقف کر کے صداقت کو دنیا میں پھیلاتے چلے جاتے ہیں۔

ان معنوں کی رو سے یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۔ میں مومنوں کی دو بنیادی صفات کا ذکر کرنے کے بعد انہیں اُن کے دو اہم فرائض کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ پہلا فرض یہ ہے کہ وہ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ کے تحت تزکیۂ نفوس اور تطہیر قلوب کی دولت سے مالا مال ہو کر اپنی زندگیوں میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کریں اور دوسرا فرض یہ ہے کہ وہ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۔ کے تحت اس ہدایت کو جسے قبول کرنے کی اللہ تعالیٰ نے انہیں توفیق عطا فرمائی ہے دوسروں تک پہنچائیں اور دوسروں کو بھی اس سے مالا مال کریں۔ مومنوں کے یہ دو ایسے اہم فرائض ہیں کہ ان فرائض کو ادا کئے بغیر وہ اسلام کو دنیا میں غالب کرنے میں حصہ دار نہیں بن سکتے۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپؑ نے یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ اور مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ کے تحت ان دونوں فرائض کو پورے تعہد، ذوق و شوق اور جذبہ و جوش سے ادا کرنے کی نہایت پُر زور انداز میں تلقین فرمائی۔ چنانچہ ایک موقع پر آپ نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"اسلام کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کے لئے سب سے اوّل تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے مسلمانوں کا نمونہ دکھاؤ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ۔ اس پہلو میں مالی ضرورتوں اور امداد کی حاجت ہے اور یہ سلسلہ ہمیشہ سے چلا آیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایسی ضرورتیں پیش آئی تھیں اور صحابہؓ کی یہ حالت تھی کہ ایسے وقتوں پر بعض ان میں سے اپنا سارا ہی مال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیتے اور بعض نے آدھا دیدیا اور اسی طرح جہاں تک کسی سے ہو سکتا فرق نہ کرتا۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۲۳)

ہمارا یہ اوّلین فرض ہے کہ ہم یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ پر کما حقہٗ عمل پیرا ہوتے ہوئے نمازوں کے قیام اور ان کی حفاظت میں اس تعہد کا مظاہرہ کریں اور انہیں اس قدر خشوع و خضوع سے ادا کریں کہ ہمیں دیگر اعمال صالحہ بجا لانے کی توفیق ملتی چلی جائے اور ہم تزکیۂ نفوس اور تطہیر قلوب کی دولت سے مالا مال ہو کر اسلامی تعلیم کی جیتی جاگتی تصویر بنے رہیں حتیٰ کہ ہمارے وجود صداقتِ اسلام کی ایک عملی دلیل کی صورت اختیار کر کے دنیا کو اسلام کی طرف کھینچنے کا موجب ثابت ہوتے رہیں۔ اسی طرح ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ کو اپنا دستور عمل بناتے ہوئے اپنی طاقتوں، استعدادوں، صلاحیتوں، علم و عرفان اور اموال و اولاد کو خدا تعالیٰ کی راہ میں اس طور پر قربان کرتے چلے جائیں کہ وہ سب اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور اسے غالب کرنے پر منتج ہو کر اس کی کایا پلٹنے کا موجب ثابت ہوتے چلے جائیں۔ اسی میں ہماری کامیابی اور غلبۂ اسلام کا راز مضمر ہے۔

نگاہِ پاک!

(قطعات)

نگاہِ پاک دِل کی روشنی ہے
نگاہِ پاک نُورِ زندگی ہے
نگاہِ پاک سے دیدارِ جاناں
نگاہِ پاک شرطِ عاشقی ہے

٭

نگاہِ پارسا پردہ کُشا ہے
نگاہِ پارسا یزداں نما ہے
نگاہِ پارسا پاک بین و پاک شو
حرام اُس پہ جمالِ ماسوا ہے

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ ۳۰ رمضان ... ۱۳۵۲ ش

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی چوبیسویں ۲۴ سالانہ کانفرنس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے خصوصی پیغامات

ایمان افروز تقاریر۔ مالی ایثار اور قربانی کے روح پرور مناظر مجلس شوریٰ کا انعقاد

سفیر پاکستان کا بصیرت افروز خطاب

مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول - بو

جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے "بو" کو سیرالیون کا دل کہا جا سکتا ہے۔
سیرالیون میں تحریک احمدیت کی تاریخ میں اس شہر کی اہمیت اور اس کی مرکزی حیثیت کے پیش نظر ہر سال جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی سالانہ کانفرنس اس شہر میں منعقد ہوتی ہے ملک کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے افراد اس بابرکت سہ روزہ اجتماع میں شامل ہو کر مستفیض ہوتے ہیں۔ امسال یہ کانفرنس احمدیہ سیکنڈری اسکول بو کے وسیع و عریض ناصر ہال میں ۲۰-۲۱-۲۲ دسمبر ۱۹۷۲ء کو منعقد ہوئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر لحاظ سے کامیابی سے ہمکنار ہو کر اختتام پذیر ہوئی

کانفرنس کی تیاری کے سلسلے میں نومبر کے آخر اور دسمبر کے شروع میں مجلس عاملہ مبلغین کرام اور احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے پرنسپل صاحبان کے مخصوص اجلاس امیر محترم مولوی بشیر احمد صاحب شمس کی زیر صدارت فری ٹاؤن میں ہوئے جن میں کانفرنس سے متعلق تمام انتظامی امور۔ پروگرام اور فرائض کی تفاصیل طے کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تمام انتظامات بطریق احسن تکمیل کو پہنچے اور کانفرنس نمایاں شان طریق سے منعقد ہوئی اور اختتام کو پہنچی

افتتاحی اجلاس

۲۰ دسمبر کی کارروائی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو احباب و خواتین نے محترم مولوی نظام الدین مہمان صاحب کی اقتداء میں ادا کی۔ نماز فجر کے بعد ایک بکرا بطور قربانی ذبح کیا گیا۔ اور کانفرنس کی کامیابی اور اسلام کی سربلندی اور حضور کی درازیٔ عمر کے لئے مخصوص دعائیں مانگی گئیں۔

تلقین عمل اور تلاوت قرآن مجید کے بعد ناشتے اور تیاری کا وقفہ تھا جس کے بعد صبح ۹ بجے تک سامعین ناصر ہال میں جسے آیات قرآنیہ، احادیث اور الہامات حضرت مسیح موعودؑ پر مشتمل خوبصورت قطعات کے ساتھ خوبصورتی سے مزین کیا گیا تھا، جمع ہو گئے۔ پروگرام کے مطابق مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم ابوبکر سیسے (Sesay) نے جو اس سال غانا کے مشنری ٹریننگ کالج سے فارغ التحصیل ہو کر آئے ہیں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا منظوم عربی کلام پیش کیا۔ نظم خوانی کے بعد جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون الحاج محمد کمانڈا بونگے Alhaj Mohammad (Kamanda Bongay) نے اس نشست کے صدر امیر محترم جناب مولوی بشیر احمد صاحب شمس کا تعارف کروایا جس کے بعد امیر محترم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کی طرف سے موصول ہونے والے پیغامات پڑھے اور پرسوز دعا سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔

سب سے پہلے محترم امیر صاحب نے کانفرنس کی اہمیت اور افادیت کا ذکر کرتے ہوئے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ اس کے عظیم مقاصد کو ملحوظ رکھ کر اس سے استفادہ کریں۔

سالانہ رپورٹ

امیر محترم کے خطاب کے بعد جنرل سیکرٹری الحاج محمد کمانڈا بونگے نے احمدیہ مشن سیرالیون کی سال ۱۹۷۲ء کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اس کی تفصیل وار سے تبلیغی تعلیمی اور طبی کارگزاری کے بعض اہم اعداد و شمار یہ ہیں۔

ا۔ تبلیغ

چار پاکستانی اور دس مقامی مبلغین و مجاہدین میدان جہاد میں سرگرم عمل رہے اساتذہ اور دیگر اصحاب کو بھی پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملتی رہی۔ ۲۷۰ افراد سلسلہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ چندہ ہزار پمفلٹ۔ کتابچے وغیرہ شائع کئے گئے

ب) طبی امداد

نصرت جہاں سکیم کے تحت بو اور بواجے بو اور روکوپہ کے مقامات پر طبی مراکز جاری ہیں حال ہی میں مسنگبی MASINGBI کے مقام پر نیا کلینک شروع ہوا ہے بو اور بواجے بو اور روکوپہ کے طبی مراکز میں ۱۱۰۸۰ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ان میں سے ۲۱۶۲۱ نادار مریضوں کا علاج مفت کیا گیا روکوپہ کا ہومیو علاج مریضان میں اوّل درجہ صحت اس مرکز سے ۲۱۲۷ افراد نے استفادہ کیا۔

ج) تعلیم و تربیت

مشن کے زیر انتظام اس وقت ۲۱ پرائمری اور ۱۰ سیکنڈری سکول جاری ہیں۔ پرائمری سکولوں میں ۲۵۰۰ بچے زیر تعلیم ہیں جبکہ ثانوی سکولوں میں ۱۵۰۰ سے زائد طلبہ تعلیم پا رہے ہیں۔ کارکردگی عمارات۔ سامان اور نتائج کے اعتبار سے ہمارے ادارے بفضلہ تعالیٰ عوام و خواص سے خراج تحسین حاصل کر رہے ہیں روکوپہ سکول کی جدید عمارت زیر تعمیر ہے۔

مالی قربانی اور ایثار

سالانہ رپورٹ کی سماعت کے بعد احباب جماعت نے مالی قربانیاں پیش کیں۔ مقامی احباب کی روایت ہے کہ وہ باری باری سٹیج پر آ کر اشاعت اسلام اور مشن کے مقاصد کے لئے رقوم پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ امسال بھی احباب جماعت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مالی ایثار کے ایمان افروز مناظر کے بعد پہلی نشست اختتام کو پہنچی کھانے اور نماز ظہر و عصر کی نمازیں زیر تعمیر وسیع و عریض مرکزی مسجد احمدیہ میں ادا کی گئیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ نے دورہ سیرالیون کے دوران بو شہر میں اس مسجد کا سنگ بنیاد نصب فرمایا۔ اب یہ مسجد تعمیر کے مراحل سے گذر چکی ہے ابھی دروازے اور کھڑکیاں نصب ہونا باقی ہیں۔ اپنی وسعت۔ ہیئت اور مشرقی طرز تعمیر کے لحاظ سے تکمیل کے بعد یہ مسجد سیرالیون کی انتہائی خوبصورت اور کشادہ مساجد میں سے ایک ہو گی۔

دوسری نشست

پہلے روز کی دوسری نشست کی صدارت کے فرائض جماعت احمدیہ سیرالیون کے نیشنل پریذیڈنٹ آنریبل پیرامانٹ چیف ناصر الدین گاگا ممبر پارلیمنٹ نے ادا کئے۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد جناب عبدالسلام صاحب ظافر معلم عربی و علوم دینی احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے اسلام میں خلافت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے خلافت احمدیہ کے مقاصد کی وضاحت کرنے اور "الوصیت" میں بیان فرمودہ "قدرت ثانیہ" کا ذکر کرنے کے بعد احمدی احباب سے اپیل کی کہ وہ حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامیں اور اس نعمت سے وابستہ برکتوں سے متمتع ہوتے رہیں۔

محترم ظافر صاحب کے بعد مکرم مولوی سید منصور احمد صاحب بشیر مبلغ اسلام مقیم فری ٹاؤن نے "اخلاقی اور معاشرتی اقدار اسلامی نقطۂ نظر سے" کے موضوع پر بصیرت افروز تقریر ارشاد فرمائی۔ جناب مولوی صاحب نے احباب کو یاد دلایا کہ مسیح موعود کی جماعت کو احیائے دین کے لئے کھڑا کیا گیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم سب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور روایات پر صحابہ کرام کی روح کے ساتھ عمل کریں اور اسلام کی متحرک مجسم تصویریں بن جائیں۔

تقاریر کے پروگرام اور صاحب صدر کے صدارتی ریمارکس کے بعد ناصر ہال کے باہر فیلڈ میں والی بال کا دلچسپ میچ ہوا

P.۲۰۵

جس میں پاکستانی اور مقامی دوستوں نے بیدار کی تحسین کا مظاہرہ کیا۔ امیر محترم نے بھی ... بچے ... جو حوصلہ افزائی فرمائی۔

حضور ... عشاء کی نمازوں کے بعد جو ... ان کے ہمراہ سیرالیون میں ادا کی گئیں ... تعلیمات ... کے تعاون سے ... سیرالیون کی ... الحاج بونگے ... تبصرہ کرتے رہے۔

دوسرا روز ۱۱ دسمبر ۱۹۷۳ء

دوسرے دن کا پروگرام نماز تہجد سے شروع ہوا جس کی امامت الحاج مولوی محمد ... صاحب ... نے کی۔ مردوں کے علاوہ خواتین بھی بکثرت نماز تہجد میں شریک ہوئیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ نماز تہجد یہاں ... کی طرح احمدیوں ہی کی امتیازی خصوصیت ہے۔ دوسرے مسلمان اس کا اہتمام نہیں کرتے اس کے برعکس جماعت احمدی کا نماز تہجد میں شامل ہو کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ نماز تہجد میں اسلام کی سربلندی، عالم اسلام کے اتحاد و استحکام، جماعت کی ترقی، حضور کی درازی عمر کے لئے پُرسوز دعائیں کی گئیں۔ نماز فجر کے بعد تلقین عمل کا پروگرام جاری رہا جس میں باری باری مقامی مبلغین احباب کو اہم امور کی طرف متوجہ کرتے رہے۔ تلقین عمل کے بعد احباب مسجد میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہے۔ بعد ازاں ناشتہ اور تیاری کے وقفہ کے بعد دوسرے روز کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ مقامی مبلغ برادر علی عباس کالون نے قرآن مجید کی آیات پڑھیں۔ مولوی صفی الرحمن صاحب خورشید نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا منظوم عربی کلام پیش کیا۔ بعد ازاں مولوی انور ... مقبول احمد ذبیح صاحب نے "بعثت مسیح موعود اور آپ پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری ... نے "حضرت جہان ... سلیم اور اسکی کامیابیاں" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں مکرم ناصر احمد صاحب بی ایس سی نے سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض ایمان افروز پہلو پیش کئے اور مناقب نبوی پر دلکش انداز سے روشنی ڈالی۔ مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مبلغ مقیم مکینی (شمالی صوبہ) نے "اسلام میں رضاعت کا تصور" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ ان تقاریر کے بعد "Open Speeches" کا پروگرام تھا جس کے تحت سیرالیون کے دو بزرگ احمدیوں پا سعیدو بنگورا (Pa Saidu Bangura) اور الحاج علی راجرز نے (Alhaj Ali Rogers) تقاریر کیں۔ پا سعیدو نے اس ملک میں احمدیت کی تاریخ کے چند اوراق پیش کئے اور آئندہ نسل کی حفاظت اور تربیت و اصلاح کی طرف جماعت کو توجہ دلائی۔ پا علی روجرز نے زیر تعمیر ... کی مسجد کی کھڑکیوں اور دروازوں کے لئے اپیل کی اور افراد جماعت نے فوری طور پر سامان پیش کرنے کے وعدے کر دئے۔

سفیر پاکستان کا خیر مقدم

ابھی یہ سلسلہ جاری تھا کہ جناب ایس اے سعید تشریف لے آئے امیر محترم ... ایڈجوٹنٹ چیف کی تھا۔ جنرل سیکرٹری الحاج بونگے۔ دوسرے سرکردہ مقامی احمدیوں اور پاکستانی دوستوں نے آگے بڑھ کر سفیر پاکستان کا استقبال کیا۔ جونہی سفیر پاکستان ہال میں تشریف لائے حاضرین نے ایستادہ ہو کر ان کا خیر مقدم کیا اور پُرجوش نعرے لگائے "اسلام زندہ باد" "احمدیت زندہ باد"۔ "انسانیت زندہ باد" "سیرالیون زندہ باد" "پاکستان زندہ باد" کے پُرجوش نعروں سے ہال دیر تک گونجتا رہا۔ معزز مہمان کے مسند صدارت پر متمکن ہونے کے بعد جلسہ کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی جنرل سیکرٹری الحاج بونگے نے سفیر پاکستان کا جماعت سیرالیون کی طرف سے خیر مقدم کرتے ہوئے تکلیف فرمائی پر ان کا شکریہ ادا کیا اس ضمن میں آپ نے انہیں یاد دلایا کہ پاکستان میں چونکہ جماعت احمدیہ کا مرکز ہے اس لئے ہمارے قلوب میں پاکستان کے لئے خاص محبت ہے۔ پھر اسلامی جمہوریہ پاکستان مسلم اکثریت کا ملک ہے اور اسلام کی علامت اور مضبوط قلعہ ہے اور اس لحاظ سے پاکستان کے استحکام اور ترقی سے عالم اسلام کا استحکام وابستہ ہے۔ جناب بونگے نے سفیر پاکستان کو آگاہ کیا کہ پاکستانی مبلغین اساتذہ اور ڈاکٹر وسیع پیمانہ پر اس ملک میں روحانی ذہنی اور جسمانی فلاح و بہبود کا قابل قدر کام سرانجام دے رہے ہیں۔ بونگے صاحب نے پاکستان اور اہل پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور فلاح و بہبود کی دعا کی۔

سفیر پاکستان کا خطاب

جناب ایس اے سعید نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں جماعت احمدیہ کے اس منظم اجتماع میں شرکت کر کے بہت خوشی ہوئی ہے اور وہ افراد جماعت کے نظم و ضبط اور جوش و خروش سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اس سے قبل انہیں غانا میں سالٹ پانڈ کے مقام پر منعقد ہونے والی احمدیہ کانفرنس میں شمولیت کا اتفاق ہوا تھا وہاں بھی وہ افراد جماعت کی انہیں صفات سے متاثر ہوئے۔ آپ نے بتایا کہ جماعت غانا میں بہت اچھا کام کر رہی ہے آپ نے بتایا کہ انہیں یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ ان کے ہم وطن پاکستانی سیرالیون میں گرانقدر تعلیمی اور طبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

پاکستان کے ساتھ سیرالیون کے روحانی انس پر تبصرہ کرتے ہوئے سفیر پاکستان نے فرمایا کہ وہ اس خلوص اور محبت کی قدر کرتے ہیں آپ نے مزید وضاحت کی کہ پاکستان اسلامی مملکت ہے اور دنیا کے تمام مسلمانوں سے پاکستانیوں کو ایک خاص محبت اور اسلام کی سربلندی کیلئے کی جانے والی کوششوں سے دلچسپی ہے۔ آپ نے کہا یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کے استحکام سے عالم اسلام کے اتحاد و اتفاق اور استحکام کا گہرا تعلق ہے۔

برصغیر جنوب مغربی ایشیا میں امن کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے جناب ایس اے سعید نے تفصیل کے ساتھ پاکستان کے حالات پر روشنی ڈالی آپ نے مشن کی سرگرمیوں کے لئے جیب خاص سے یکصد ڈالر کا عطیہ بھی دیا۔

سفیر پاکستان کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے مشن کے جنرل سیکرٹری الحاج بونگے نے سفیر موصوف کو یقین دلایا کہ پاکستان کے صحیح جائز اور منصفانہ موقف کی آپ نے جس رنگ میں وضاحت کی ہے حاضرین نے اسے بخوبی سمجھ لیا ہے اور کانفرنس کے اختتام پر یہ احباب اپنے اپنے مقام پر اس موقف کی ترجمانی کریں گے۔ چونکہ حاضرین ملک کے کونے کونے سے آئے ہیں اس لئے یقین واثق ہے کہ مظلوم کی آواز ملک کے کونے کونے میں نشر ہوگی۔

سفیر پاکستان نے اس موقعہ پر احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول "بو" بھی دیکھا اور بیالوجی، کیمسٹری اور فزکس کی تجربہ گاہیں، ساز و سامان اور تدریس سے متعلق امور سے آگاہی حاصل کی۔ وقت رخصت آپ نے سکول کے "لاگ بک" پر انتہائی تعریفی کلمات رقم فرمائے۔

دوسری نشست

کھانے اور ظہر و عصر کے وقفے کے بعد دوسرا اجلاس وقت مقررہ پر شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت کے فرائض شیخ امام ایسے ... پرنسپل گورنمنٹ سکول بو نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم مقامی مبلغ برادر عبداللہ کالون نے پیش کی۔ حضرت مسیح موعود کا عربی منظوم کلام عبدالسلام صاحب ظفر نے پڑھا بعد ازاں مولوی صفی الرحمن صاحب خورشید مبلغ روکوپر نے "سیرت مسیح موعود" پر روشنی ڈالی اس ضمن میں آپ نے مسیح پاک علیہ السلام کی حیات کے تین پہلوؤں۔ عشق الٰہی عشق رسول اور شفقت علی خلق اللہ پر روشنی ڈالی اور حاضرین سے اپیل کی کہ وہ ان صفات کو اپنانے کی سعی کریں۔ مکرم مولوی صاحب کے بعد "حضرت مسیح علیہ السلام از روئے قرآن" کے موضوع پر مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو نے بصیرت افروز تقریر کی موضوع کا پس منظر اور اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اہل کلیسا، یہود اور مسلمان۔ تینوں مذاہب کے پیروکاروں میں حضرت مسیح کی ولادت حیات، مشن اور وفات کے متعلق شدید اختلافات پائے جاتے ہیں۔ آپ نے حضرت مسیح سے متعلق ان تمام پہلوؤں پر قرآن مجید کی آیات سے روشنی ڈالی اور ثابت کیا کہ تاریخی حقائق اور سائنسی شواہد کی روشنی میں قرآنی ارشادات ہی درست ثابت ہوتے ہیں جو اسلام اور قرآن کی حقانیت کا بہت بڑا ثبوت ہے۔

(باقی)

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ زوجہ پسرم عزیز عبد احمد شاہ ۱۹ مارچ کو صبح ساڑھے سات بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحومہ نے صرف ایک بچہ بعمر ساڑھے ... اپنی یادگار چھوڑا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور اس کے بچہ کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

محمد حسین شاہ زیدی

بنگہ ... ضلع میانوالی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مالی۔ اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۰۷۲

میں آمنہ بیگم زوجہ سید بشیر علی صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ /۵۰۰۰ روپے
(۲) زیور طلائی وزنی ۱۲ تولے مالیتی /۴۲۰۰ روپے
(۳) زرعی زمین نالوالہ ضلع ساہیوال ۱۹ کنال مالیتی /۲۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: آمنہ بیگم زوجہ سید بشیر علی صاحب معرفت نیاز احمد خان احمد برادرز کرشن سنٹر سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔
گواہ شد: عزیز اللہ خان۔
گواہ شد: محمد علی … گلی … راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۱۰۷۳

میں ہاجرہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) کانٹے و انگوٹھی ۱/۲ تولہ مالیتی /۳۵۰ روپے
(۲) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ /۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: ہاجرہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب ۹/۲ کلوریال سٹریٹ میانوالی شہر۔
گواہ شد: رشید احمد خاوند موصیہ میانوالی شہر
گواہ شد: رشید احمد ولد بشیر احمد صاحب پسر موصیہ میانوالی شہر۔

مسل نمبر ۲۱۰۷۴

میں آمنہ بی بی زوجہ غلام قادر صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن محلہ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ /۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: آمنہ بی بی زوجہ غلام قادر صاحب محلہ دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد: غلام قادر ولد عمر دین صاحب ۲/۷ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد: محمد ادریس … محلہ دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۰۷۵

میں سلیمہ بیگم زوجہ چوہدری نعیم احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ /۲۰۰۰ روپے
(۲) زیور ٹکہ ایک تولہ چوڑیاں و انگوٹھی کانٹے کل وزن ۱۰ تولے مالیتی /۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: سلیمہ بیگم زوجہ چوہدری نعیم احمد صاحب مکان … حیدرآباد ڈاکخانہ … حیدرآباد۔
گواہ شد: محمد اکرم خان ولد چوہدری محمد خان لطیف صاحب حیدرآباد۔
گواہ شد: نعیم احمد خاوند موصیہ موصی ۱۵۹۷۵

مسل نمبر ۲۱۰۷۸

میں مسعودہ اختر زوجہ شیخ صلاح الدین صاحب پاشا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیورات کل وزن ۴ تولے ۸ ماشے
(۲) حق مہر اپنے خاوند کو معاف کر چکی ہوں کیونکہ وہ غیر احمدی تھا

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: مسعودہ اختر زوجہ شیخ صلاح الدین پاشا صاحب ۲۸۱ فیروز پور روڈ دارالبرکات ڈاکخانہ چکیاں ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
گواہ شد: عبدالقدیر ہارون ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
گواہ شد: منیجر نیشنل بنک پاکستان۔ ماڈل ٹاؤن برانچ لاہور۔

مقویات کی سرتاج
پیور الفلفا ٹانک /۳ روپے
جسم میں خون بڑھانے، دبلاپن دور کرنے، وزن بڑھانے، قوت اعتمادی پیدا کرنے جسم کے رگ رگ میں طاقت و چستی کی لہر دوڑانے والی شہرہ آفاق دوا۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور … بازار ربوہ

چہرہ کے داغوں، کیل، چھائیوں کو دور کرتا ہے رنگت میں نکھار اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے
روپ نکھار
فی شیشی ۲/۵۰
اسٹاکسٹ: افضل برادرز گول بازار ربوہ
شاہ نور فارمیسی نوشہرو … شکارپور سندھ

زود جام عشق
قدرت کی مشہور دوا
مقوی اعصاب۔ مقوی اعضائے رئیسہ
قیمت مکمل کورس /۵۰ روپے
المنار دواخانہ۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

ضروری اعلان

ایک دوست نے نظارت تعلیم کو ایک تجویز بھجوائی ہے وہ لکھتے ہیں:۔

"اگر آپ نظارت تعلیم کی طرف سے عربی زبان سیکھنے کا کوئی کارسپانڈنس کورس بھی شروع کر دیں تو بہت لوگوں کا فائدہ ہوگا۔۔۔۔۔ لیکچرز کی تیاری اور کاغذات اور ڈاک کے اخراجات طلباء سے فیس کی شکل میں کافی حد تک پورے ہو سکیں گے۔"

اگر ایسا انتظام کیا جائے تو جو دوست اس میں مناسب فیس کی ادائیگی کے ساتھ شمولیت کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ براہ کرم نظارت تعلیم کو مطلع فرمادیں۔ نیز اس سلسلہ میں اگر کوئی مفید مشورہ ہو تو اس سے بھی مطلع فرمادیں۔

(ناظر تعلیم)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

خدام الاحمدیہ کے مالی سال کے پانچ ماہ گذر چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک اکثر مجالس ایسی ہیں جن کی طرف سے کوئی وصولی نہیں ہوئی۔ ایسی مجالس کے قائدین اور ناظمین مال توجہ فرمائیں اور وصولی کر کے باقاعدگی سے چندہ مرکز بھجوائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"عزم و ہمت کے لئے کچھ مشکل نہیں"

انصار نے اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق مالی میدان میں اپنے مجموعی خدام الاحمدیہ سے آگے نکلنا ہے اس ٹارگٹ کے جلد از جلد حصول کا تقاضا ہے کہ حضور اقدس کا منشاء ہر لحظہ ہر رکن کے ذہن میں مستحضر رہے اور اس سلسلہ میں دعاؤں کے علاوہ ہر ممکن قدم اٹھائے جانے کے لئے سوچ بچار ہوتی رہے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا

ربوہ کی بی ٹیم نے تھرپارکر (سندھ) کی ٹیم کو ہرا کر چیمپئن شپ جیت لی،

فائنل مقابلے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی تشریف لاکر ملاحظہ فرمائے

ربوہ ۱۵ اپریل۔ آج دوپہر کو آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ نہایت کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ملک کی متعدد مشہور ٹیموں اور نامور کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ آخری روز فائنل مقابلہ جات ملاحظہ فرمانے کے لئے دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی از راہ شفقت تشریف لاکر کھلاڑیوں اور کارکنوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

کلب سیکشن میں ربوہ کی بی ٹیم نے فائنل میں پہنچ کر تھرپارکر (سندھ) کی ٹیم کو ہرا دیا۔ اور اس طرح چیمپئن شپ کا اعزاز برقرار رکھا جو اس نے گزشتہ سال بھی حاصل کیا تھا۔ کالج سیکشن میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ چیمپئن اور جامعہ احمدیہ رنرز اپ قرار پایا۔ سپیشل انعام کے مستحق مینجر گورنمنٹ کالج جھنگ قرار پائے جنہوں نے اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے میں پورا تعاون کیا۔

آخر میں ٹورنامنٹ کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق پاکستان میں کبڈی کے نامور اور قدیم کھلاڑی چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ نے انعامات تقسیم کئے۔ اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی۔

امسال ٹورنامنٹ میں ربوہ کے علاوہ واپڈا لاہور۔ واہ کینٹ۔ کراچی۔ تھرپارکر۔ ضلع لائل پور اور ضلع سرگودھا کی ٹیمیں شامل ہوئیں۔ کالج سیکشن میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ، جامعہ احمدیہ ربوہ اور گورنمنٹ کالج جھنگ نے شرکت کی۔

فائنل مقابلہ جات

آخری روز فائنل مقابلوں کے لئے مخصوص تھا اس روز کھیل کا میدان ربوہ کے علاوہ دور و نزدیک سے آنے والے ہزاروں شائقین سے پر ہو چکا تھا۔ بہت سے غیر از جماعت معززین اور سرکاری حکام نے بھی شرکت کی۔ دیگر بزرگان سلسلہ و افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ ٹورنامنٹ کمیٹی کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی از راہ شفقت تشریف لاکر ٹورنامنٹ کو برکت بخشی۔ حضور نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی اور کارکنوں کو نصیحت ہدایات سے نوازا۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ نے ماڈل ٹاؤن لاہور کے ان ۱۹ خدام کو بھی مصافحہ کا شرف بخشا جو اس موقعہ پر اپنے قائد مکرم مبشر احمد صاحب کی سرکردگی میں لاہور سے سائیکلوں پر ربوہ آئے تھے فائنل مقابلے ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

پہلے سیمی فائنل میں ربوہ بی اور واہ کینٹ میں بہت دلچسپ مقابلہ ہوا۔ دونوں طرف متعدد مایہ ناز کھلاڑی موجود تھے جو چستی و توانائی۔ طاقت و قوت اور فن کارانہ داؤ پیچ کے ساتھ بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ کر کے شائقین سے خوب داد وصول کرتے رہے۔ ربوہ بی کی طرف سے توحید پٹھان۔ ریاض میانہ اور غلام محمد گامن نے اور واہ کینٹ کی طرف سے اصغر عباس جوڑ انڈلید ساہی اور اکبر جٹ نے بڑے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ بالآخر میدان ربوہ بی کے ہاتھ رہا اس نے ۳۷ کے مقابلہ میں ۴۸ پوائنٹس سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد فائنل مقابلہ ربوہ بی اور تھرپارکر (سندھ) کے درمیان شروع ہوا۔ یہ میچ بھی بڑا دلچسپ رہا۔ ربوہ کی طرف سے ظفر اقبال (کپتان) نواز ریاض مقصود بھٹی یوسف اور منیر احمد (منی) بڑا اچھا کھیلتے رہے۔ اور تھرپارکر کی طرف سے افضل رنجھا حبیب غفور اور صوفی نواز نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا بالآخر ربوہ بی کی ٹیم نے میدان جیت لیا۔ اس نے ۲۰ کے مقابلہ میں ۴۶ پوائنٹس حاصل کر کے نمایاں برتری کا ثبوت دیا۔ اور یوں اپنے گزشتہ سال کے حاصل کردہ چیمپئن شپ کے اعزاز کو برقرار رکھا۔ ٹورنامنٹ کے دوران مکرم نعمت اللہ صاحب راجپوت جو کمنٹری کرتے رہے وہ بھی میچوں کی دلچسپی میں بیش بہا اضافہ کا موجب بنتی رہی۔ فائنل مقابلے کے اختتام پر تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی جس کا آغاز قاری محمد عاشق صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ بعدہٗ مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال نے مختصر طور پر بتایا کہ کس طرح یہ ٹورنامنٹ ملک کے مختلف حصوں اور طبقوں کا باہم تعارف کرانے اور ملک کے مستقبل کے معماروں کے لئے صحت مند ماحول مہیا کرنے کا موجب بنا ہے۔ آپ نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ یہ ٹورنامنٹ دو عظیم خوشیوں کے درمیان انعقاد پذیر ہوا ہے ایک طرف پوری قوم آئین منظور ہونے کی خوشی میں جشن منا رہی ہے اور دوسری طرف ملک میں سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت بھی منایا جا رہا ہے۔

آپ نے طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کے اس فیصلہ کا اعلان کر کے ایک نئی اور صحت مند روایت قائم کی کہ انعامات کبڈی کے ایک نامور کھلاڑی چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ تقسیم کریں گے۔ جو تھرپارکر ٹیم کے مینجر کے طور پر یہاں آئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے سٹیج پر آکر انعامات تقسیم کئے۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح یہ ٹورنامنٹ بڑی کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

انتظامات

یہ ٹورنامنٹ مجلس صحت ربوہ کی منظوری سے محترم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عمومی نگرانی اور ہدایات کے ماتحت خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ صحت جسمانی کے زیر اہتمام منعقد ہوا جس کے مہتمم مکرم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی ہیں۔ جملہ انتظامات ٹورنامنٹ کمیٹی کے ارکان نے اپنے معاونین کے ہمراہ سر انجام دیئے۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال مہتمم مقامی اور سیکرٹری مکرم مولوی محمد الدین صاحب ناز تھے جملہ عہدیداران اور ان کے معاونین نے بڑی محنت کے ساتھ ٹورنامنٹ کو کامیاب بنایا اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے

درخواست دعا

خاکسار کی بائیں ٹانگ میں لمبے عرصہ سے مسلسل درد اور پٹھوں میں کھچاوٹ کی تکلیف ہے کوئی علاج کارگر نہیں ہو رہا اب سرجن کے مشورہ سے اپریشن کرایا جا رہا ہے۔ نیز میری اہلیہ عرصہ چار ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت ہم دونوں کی صحت کاملہ و شفائے عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ مسعود احمد خورشید معرفت خورشید سنز بکھوری گارڈن کراچی ۲

برادرم چوہدری احسان اللہ صاحب کمیشن ایجنٹ نبی سر روڈ سندھ کی چھوٹی بہو اہلیہ اعجاز اللہ صاحب [illegible] بچہ کی پیدائش کے بعد زیادہ بیمار ہوگئی ہے۔ اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (سلطان احمد پیر کوٹی)

بادی
بواسیر
PILES
جناب ارشاد علی خاں صاحب سینئر بنک آف پاکستان لاہور
خاکسار کو پرانی بواسیر کا عارضہ تھا میں نے پائلس کیور کی چار خوراکیں استعمال کیں جس کی وجہ سے اس موذی تکلیف سے نجات حاصل کر لی۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
لاہور کراچی ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶
۶۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۵۲